









کراچی کی مجلس خدامہ الاحمدیہ کے پھیلے سارا اہم اجتماع کیلئے

سید اختر حلیفہ اسح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کافرجہ پرمیغام

تم میں سے جو اپنے آخری دم تک منافقت کے ساتھ دلائل تہمت کا عہد کریگا وہ میرے ساتھ ہے  
اور میں اور میرا خدا اس کے ساتھ ہیں

[illegible][illegible]

میں خود اپنے کو حاضر و ناظر جان کر اس بات کا عہد کرتے ہیں کہ ہم اپنی تمام زندگی خلافت کے ساتھ وابستہ رکھیں گے اور اگر وہ شخص میرا ایک دوست  
میرا دوست نہ رہے گا تو میں اس کو حضور کے لئے قربان کر دوں گا۔ ہم حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے اپنے آپ کو بے حد عقیدہ رکھتے ہیں  
اور ہم ان حضرات علیہ السلام کو میرے صواب کی طرح حضور سے یہ عہد کرتے ہیں کہ ہم حضور کے آگے بھی زانوئے سرہ نہیں کریں گے اور ہم بھی ان کے  
پیشوا ہیں اور ان کے حکم سے ہم نے یہ عہد کیا اور حضور کے منصب پر اس پر بھی عمل کرتے ہیں۔

[illegible]

سکول کے درجنہ طالب علم پیدل اور منہ نیچوں پر چڑھ کر کے سالانہ امتحان  
پر پہنچے تھے۔ اور ہر فرد وارد جہان کو دکھاکر اکس سے درخواست کی کہ اگر  
آپ اس سے متعلق ہیں تو اکس پر دقت خط کریں۔ جماعت اسلامیہ میں  
خلفہ وقت کی بنیاد رکھا یہ پیدل دن متا۔ اور اس بنیاد کی ایشیہ رکھنے  
وہ اسے سکول کے لڑکے تھے۔ مولوی عبدالعزیز صاحب اس وقت  
بیڈ ماسٹر تھے۔ ان کو پتہ لگا تو وہ بھی سالانہ امتحان پہنچے تھے وہ  
انہوں سے دیکھا کہ سکول کا ایک لڑکا تو وارد جہان کو وہ مصنفوں  
پڑھو اگر دقت خط کروا رہے۔ انہوں نے وہ کا فہم اس سے سمجھ کر پھاڑ  
دیا اور گھما چلے جاؤ وہ لڑکا مومن تھا اکس نے کب مولوی صاحب  
آپ بیڈ ماسٹر ہیں اور مجھے ما بھی سیکھے ہیں۔ مگر یہ خبر بھی سوال  
ہے۔ میں اپنے عقیدہ کو آپ کی خاطر نہیں چھوڑ سکتا۔ فوراً جھگڑ  
وہ کا فہم اٹھایا اور اسی وقت جیل سے اس کی نقل کرنی شروع کر دی  
اور مولوی صاحب کے سامنے ہی وہ سر سے ہاتھوں سے اس پر دقت  
کروانے شروع کر دیئے۔ اس پر ۲۴ سال گزر گئے میں اس وقت جوان

تیسرا علاج مری

خدا مہر الاحمد مدید کو راجی

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُنَزِّلَ الْغَيْثَ لَكُمْ وَيُطَهِّرَ بِهِ الْفُلُوفَ وَأَنْ يُنَزِّلَ الْغَيْثَ لَكُمْ وَيُطَهِّرَ بِهِ الْفُلُوفَ وَأَنْ يُنَزِّلَ الْغَيْثَ لَكُمْ وَيُطَهِّرَ بِهِ الْفُلُوفَ

آپ کے افسران نے مجھ سے قدام الامور کا نام لے کر جلا کے لئے  
پیغام بھجوایا ہے۔ میں اسکے موافقہ میں گئی دے دیتی ہوں کہ مسلمانوں میں جہ  
میں خلیفہ ہوا۔ اور یہ میری موت ۲۶ سال کی عمر میں قدام الامور کی عہدہ  
ابھی نہیں پڑی تھی۔ مگر ہر احمدی و جوان اپنے آپ کو خادم احمدیت  
سمجھتا تھا۔ مجھے یاد ہے کہ تحسین دن انتخاب خلافت ہوا تھا۔ مولوی  
محمدی صاحب کی طرف سے ایک زنجیر شائع ہوا کہ خلیفہ نہیں ہونا چاہیے  
صدر انجمن احمدی ہی حاکم ہونا چاہیے۔ اس وقت جتنے فوج والوں نے ایک  
مضمون لکھا۔ اور اس کی کئی کاپیاں لکھیں۔ کس کا مضمون یہ تھا کہ ہم  
سید احمدی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات کے وقت خلیفہ  
کے لئے ہیں کہ جو امت کے ایک خلیفہ ہونا چاہیے۔ اس خلیفہ پر ہم قائم ہیں  
اور تا مدت کی قائم رہیں گے۔ اور خلیفہ کا انتخاب ہندو کر کے لکھا ہے



تھا اور اب ۸۸ سال کی عرصہ کا بول اور قیام کی بیماری کا شکار ہوں  
 اس وقت آپ لوگوں کی گزریں پیغاموں کے ہاتھ میں تھیں۔ اور خیریت  
 میں صرف ۸۸ سال کے پیسے تھے میں نے خالی خزانہ کو سنے کو احمدت کی  
 خاطر ان لوگوں سے بڑائی کی جو کہ اس وقت جماعت کے حامل تھے  
 اور جن کے پاس دیر تھا۔ لیکن خدا تعالیٰ نے میری مدد کی۔ اور محبت  
 کے نوجوانوں کو خدمت کرنے کی توفیق دی۔ ہم کمزور جمیت گئے  
 اور قیام و قیام اور گیا۔ آج ہم ساری دنیا میں پیسے ہونے میں اور  
 لوگوں کو ایک تفسیر پر ہاتھ لگاتے ہیں۔ آج ایک تفسیر نامے پاس ہے کہ ان کی تفسیر  
 ہوتا میرا عصر ہی نہیں بلکہ ایک اگر تری تر پریش کرتے تھے اسے مقابلہ ہم چھ  
 دنوں کا ترجمہ پیش کر رہے ہیں۔ لیکن تاہم کہ برا حال ہو کہ وہی شخص  
 جس کو بیخانی سستہ استرا قرار دے کر معزول کر کے کا خود سے  
 دیتے تھے۔ اور جس کے آگے اور وہاں اور بائیں لڑکر میں نے  
 اس کی مخالفت کو مضبوط کیا۔ اس سے تعلق نہ رکھتا تھا جسے چاہتے دیں  
 لہذا ان پر حتمی میں آدمی بھوار ہے ہیں کہ غیظ بڑھا ہو گیا ہے اسے  
 معزول کرنا چاہیے۔ اگر واقع میں میں کام کے قابل نہیں ہوں۔ تو  
 آپ لوگ آسان کے ساتھ ایک دوسرے قابل آدمی کو تعلق متسدد  
 کر سکتے ہیں اور اس سے تفسیر قرآن نکھڑا سکتے ہیں۔ میری تفسیر میں  
 مجھے دایں کر دیتے۔ اور اپنے دوسرے لے بیٹھے۔ اور وہی محمد علی  
 صاحب کی تفسیر یا جس تفسیر کو آپ پسند کریں اسے پسند کریں  
 اور جو نئی تفسیر میری چھپ رہی ہے۔ اس کو بھی نہ چھوئیں۔ یہ  
 اول درجہ کی ہے جہاں سے کہ ایک شخص کی تفسیر اور قرآن کو  
 دنیا کے سامنے پیش کر کے تم بغیر اور مشہور حاصل کرنی۔ اور اس  
 کو دنیا اور نا کاہ قرار دینا۔ مجھے آج ہی اللہ تعالیٰ سے اللہ سے  
 سمجھا یا۔ کہ آئمہ کم مذہب سر والا معاہدہ کریں۔ یعنی جماعت سے  
 پھر کہہ کر نام مجھے چھوڑ دو اور میری تصنیفات سے فائدہ نہ اٹھانا  
 نہیں تو میرے ساتھ وفاداری کا عہدہ کر دیا کہ عہدہ کے  
 لوگوں نے لڑائی جی جگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے معاہدہ  
 کیا تھا۔ اور پھر بروک جنگ ہو گیا تھا یا رسول اللہ! یہ نہ سمجھیں کہ  
 غزوہ کے وقت میں ہم جسے کی قوم کی طرح آپ سے نہیں گئے کہ جہاد اور تیر  
 سارا لشکر ہم میں سے تھے میں یا رسول اللہ! ہم آپ کے ہمراہ ہی رہیں گے یا نہیں رہیں گے  
 اور آگے میں آپ سے پیچھے ہی رہیں گے اور ہمیں ہر وقت کہ آپ ایک ہمیں پیچھے نہیں  
 کہہ ساری لافوں کو رد کیا ہم آگے نہ آئے سو گویا عاقبت خدا ہے اور اسے جسے  
 ہم سے آج بھی میں ساری تیر قابل ہوں۔ لیکن جو خدا تعالیٰ سے فرمایا ہے نہ پانی  
 جماعت کا امتحان ہے اور اس سے کہہ سکتے کہ آؤ ہم دین والا معاہدہ کریں

موت میں سے جو شخص خدا تعالیٰ کو حاضر ناظر جان کر قسم کھا کر معاہدہ کر لے  
 کہ وہ اپنے آخری سانس تک وفاداری رکھے گا۔ آگے بڑھتے دوسرے ساتھ  
 ہے۔ اور میں اور میرا خدا اس کے ساتھ ہے۔ لیکن جو شخص دنیوی خیالات کی وجہ  
 سے ایسا فعل کرے یا ایگنڈا کی وجہ سے بڑھتی دکھانا چاہتا ہے۔ اس کو میرا کفر  
 مسلم۔ میں کمزور اور اندوز جا ہوں۔ لیکن میرا خدا کمزور اور لڑ جا نہیں۔ وہ اپنی  
 قہری تلوار سے ان لوگوں کو تباہ کر دے گا۔ جو کہ اس معاہدہ پر ایگنڈا کا شکار  
 ہوں گے۔ اس پر ایگنڈا کا کچھ ذکر افضل میں چھاپ دیا گیا ہے۔ چاہیے کہ قائد  
 نظام اس مضمون کو بھی پڑھ کر سنائی۔ اور قائل جماعت کا حافظہ نامہ صرف  
 پہلے ہی اسکی مدد مجھے حاصل تھی۔ اب ہی اس کی مدد مجھے حاصل ہے کہ میں یہ  
 سزا صرف اس لئے آپ کو بخوار رہا ہوں۔ تاکہ آپ لوگ تباہی سے بچ جائیں۔ ورنہ  
 حقیقتاً ہی آپ کا مدد کا مقصد نہیں۔ ایک ایک مرتبہ کے مقابلہ میں خدا تعالیٰ ہر آدمی  
 آدمی مجھے دیکھا۔ اور مجھے توفیق بخشے گا کہ میرے ذہن سے ہر سے جماعت  
 جو اس سال ہو جائے۔ آپ میں سے ہر شخص کے لئے دعا اور کلمہ کے لئے خصوصی سلام  
 خاکسار مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی ہے

### منسوخی عہدہ

برادر اخیار القسطنطنیہ ص ۱۶۶ دوسری قسط میں صاحب مسجد کو کھواہ ال یک دینے  
 لائلہ کے منسوخی عہدہ سیکڑی اور قاسم جماعت احمدیہ کو کھواہ ال یک دینے  
 چوتھو قسط میں جماعت احمدیہ کو کھواہ ال یک دینے  
 دیکھا تھا ص ۱۶۶ دوسری قسط میں صاحب مسجد کو کھواہ ال یک دینے

### درخواست ہائے دعا

۱۔ کہ ہم و ہمزم و ہمراہان صاحب جو کہ ۱۰ فیروز طایفہ کا ہمارے ہاں ہیں۔ ان میں سے  
 ۱۰ ہر ہر ایک کو جسے دے دے اور ان کی بیادیاں اور برائے سے منع کرتے ہیں۔ یہ ایک  
 مالی مشکلات میں مبتلا ہیں۔ وہ اب اس کام سے اس قسم کی مشکلات کے دور میں  
 اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے دعا کرتے ہیں۔ دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ وہ اب  
 ان کے لئے دعا کرتے ہیں۔ دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ دعا کی درخواست کرتے ہیں۔  
 ۲۔ خاندان احمدیہ میں ۱۰ ہر ہر ایک کو جسے دے دے اور ان کی بیادیاں اور برائے سے منع کرتے ہیں۔ یہ ایک  
 مالی مشکلات میں مبتلا ہیں۔ وہ اب اس کام سے اس قسم کی مشکلات کے دور میں  
 اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے دعا کرتے ہیں۔ دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ دعا کی درخواست کرتے ہیں۔  
 ۳۔ کہ ہم و ہمزم و ہمراہان صاحب جو کہ ۱۰ فیروز طایفہ کا ہمارے ہاں ہیں۔ ان میں سے  
 ۱۰ ہر ہر ایک کو جسے دے دے اور ان کی بیادیاں اور برائے سے منع کرتے ہیں۔ یہ ایک  
 مالی مشکلات میں مبتلا ہیں۔ وہ اب اس کام سے اس قسم کی مشکلات کے دور میں  
 اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے دعا کرتے ہیں۔ دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ دعا کی درخواست کرتے ہیں۔  
 ۴۔ کہ ہم و ہمزم و ہمراہان صاحب جو کہ ۱۰ فیروز طایفہ کا ہمارے ہاں ہیں۔ ان میں سے  
 ۱۰ ہر ہر ایک کو جسے دے دے اور ان کی بیادیاں اور برائے سے منع کرتے ہیں۔ یہ ایک  
 مالی مشکلات میں مبتلا ہیں۔ وہ اب اس کام سے اس قسم کی مشکلات کے دور میں  
 اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے دعا کرتے ہیں۔ دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ دعا کی درخواست کرتے ہیں۔  
 ۵۔ کہ ہم و ہمزم و ہمراہان صاحب جو کہ ۱۰ فیروز طایفہ کا ہمارے ہاں ہیں۔ ان میں سے  
 ۱۰ ہر ہر ایک کو جسے دے دے اور ان کی بیادیاں اور برائے سے منع کرتے ہیں۔ یہ ایک  
 مالی مشکلات میں مبتلا ہیں۔ وہ اب اس کام سے اس قسم کی مشکلات کے دور میں  
 اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے دعا کرتے ہیں۔ دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ دعا کی درخواست کرتے ہیں۔  
 ۶۔ کہ ہم و ہمزم و ہمراہان صاحب جو کہ ۱۰ فیروز طایفہ کا ہمارے ہاں ہیں۔ ان میں سے  
 ۱۰ ہر ہر ایک کو جسے دے دے اور ان کی بیادیاں اور برائے سے منع کرتے ہیں۔ یہ ایک  
 مالی مشکلات میں مبتلا ہیں۔ وہ اب اس کام سے اس قسم کی مشکلات کے دور میں  
 اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے دعا کرتے ہیں۔ دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ دعا کی درخواست کرتے ہیں۔  
 ۷۔ کہ ہم و ہمزم و ہمراہان صاحب جو کہ ۱۰ فیروز طایفہ کا ہمارے ہاں ہیں۔ ان میں سے  
 ۱۰ ہر ہر ایک کو جسے دے دے اور ان کی بیادیاں اور برائے سے منع کرتے ہیں۔ یہ ایک  
 مالی مشکلات میں مبتلا ہیں۔ وہ اب اس کام سے اس قسم کی مشکلات کے دور میں  
 اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے دعا کرتے ہیں۔ دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ دعا کی درخواست کرتے ہیں۔  
 ۸۔ کہ ہم و ہمزم و ہمراہان صاحب جو کہ ۱۰ فیروز طایفہ کا ہمارے ہاں ہیں۔ ان میں سے  
 ۱۰ ہر ہر ایک کو جسے دے دے اور ان کی بیادیاں اور برائے سے منع کرتے ہیں۔ یہ ایک  
 مالی مشکلات میں مبتلا ہیں۔ وہ اب اس کام سے اس قسم کی مشکلات کے دور میں  
 اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے دعا کرتے ہیں۔ دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ دعا کی درخواست کرتے ہیں۔  
 ۹۔ کہ ہم و ہمزم و ہمراہان صاحب جو کہ ۱۰ فیروز طایفہ کا ہمارے ہاں ہیں۔ ان میں سے  
 ۱۰ ہر ہر ایک کو جسے دے دے اور ان کی بیادیاں اور برائے سے منع کرتے ہیں۔ یہ ایک  
 مالی مشکلات میں مبتلا ہیں۔ وہ اب اس کام سے اس قسم کی مشکلات کے دور میں  
 اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے دعا کرتے ہیں۔ دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ دعا کی درخواست کرتے ہیں۔  
 ۱۰۔ کہ ہم و ہمزم و ہمراہان صاحب جو کہ ۱۰ فیروز طایفہ کا ہمارے ہاں ہیں۔ ان میں سے  
 ۱۰ ہر ہر ایک کو جسے دے دے اور ان کی بیادیاں اور برائے سے منع کرتے ہیں۔ یہ ایک  
 مالی مشکلات میں مبتلا ہیں۔ وہ اب اس کام سے اس قسم کی مشکلات کے دور میں  
 اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے دعا کرتے ہیں۔ دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ دعا کی درخواست کرتے ہیں۔















حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ الہامی محبت و عقیدت کا اظہار  
حضرت ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں مخلصین و مخلصہ کی ارسال کردہ کاریں

[illegible]

جہانت احمدیہ کراچی

جہاں عت احمدیہ کراچی

۱۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی پستی و انحطاط کی وجہ سے  
 ان کی قوم کی حالت و حال کا بیان کیا گیا ہے۔  
 ۲۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی پستی و انحطاط کی وجہ سے  
 ان کی قوم کی حالت و حال کا بیان کیا گیا ہے۔  
 ۳۔ حضرت یوسف علیہ السلام کی پستی و انحطاط کی وجہ سے  
 ان کی قوم کی حالت و حال کا بیان کیا گیا ہے۔  
 ۴۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پستی و انحطاط کی وجہ سے  
 ان کی قوم کی حالت و حال کا بیان کیا گیا ہے۔  
 ۵۔ حضرت داؤد علیہ السلام کی پستی و انحطاط کی وجہ سے  
 ان کی قوم کی حالت و حال کا بیان کیا گیا ہے۔  
 ۶۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کی پستی و انحطاط کی وجہ سے  
 ان کی قوم کی حالت و حال کا بیان کیا گیا ہے۔  
 ۷۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پستی و انحطاط کی وجہ سے  
 ان کی قوم کی حالت و حال کا بیان کیا گیا ہے۔  
 ۸۔ حضرت محمد علیہ السلام کی پستی و انحطاط کی وجہ سے  
 ان کی قوم کی حالت و حال کا بیان کیا گیا ہے۔

لجنة اعداد العدد الرابع

[illegible]

فليس خدام الزمان حيداً أبداً

[illegible]

رہو

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

نہر موزیک کے متعلق بین الاقوامی کانفرنس ۲۰ اگست کو ہوگی

[illegible]

سکھر میں ان تھوڑے سے آدمیوں کا خزانہ

[illegible]

عقرا و استقامت و صدم و ناز و شری و عزی

۱۔ اگرچہ ان کے خلاف ایک سلسلہ سے مقدمات  
 چل رہے ہیں، لیکن ان کے خلاف کوئی فیصلہ  
 نہیں ہو سکا ہے۔ ان کے خلاف ایک سلسلہ سے  
 مقدمات چل رہے ہیں، لیکن ان کے خلاف کوئی  
 فیصلہ نہیں ہو سکا ہے۔ ان کے خلاف ایک  
 سلسلہ سے مقدمات چل رہے ہیں، لیکن ان  
 کے خلاف کوئی فیصلہ نہیں ہو سکا ہے۔

تاریخ

حضرات کی خدمت میں ارسال کئے

الحکیم بن ابی حمزہ

۱۸ اگست سے قبل واپس روزنامہ  
افضل میں پہنچ جانی چاہیے و غیر  
مدت احسن کو دیکھ سکتی  
تمام جہان کو چیلنج  
سورہ مزملہ لاکھ روپے کے انعامات

اردو یا انگریزی میں

[illegible][illegible]

\_\_\_\_\_